کہتے ہیں کہ غالب کا ہے اندازِ بیاں اور......اعظم کیمپس پونہ میں تقی عابدی کا خطاب

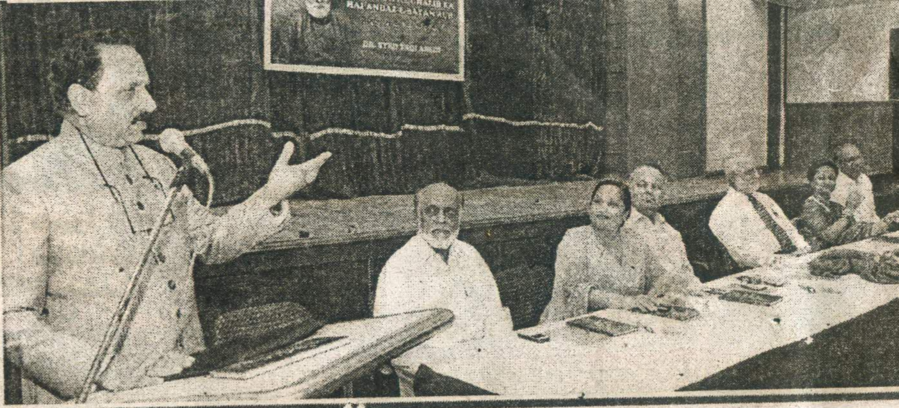

شہر پونہ میں اعظم کیمپس عصری تعلیم کا ایک شاندار گہوارہ ہے۔ جو اردو زبان و ادب کی ترویج کے لئے بھی مسلسل سرگرم عمل رہتا ہے۔ اسی سلسلے سے مورخہ ۱۲ر مارچ ۲۰۱۳ء کو ڈاکٹر اے۔ آر۔ شیخ اسمبلی ہال میں ایک توسیعی خطبہ کا اہتمام کیا گیا جس میں ماہر غالبیات، ڈاکٹر سید تقی عابدی نے ’’کہتے ہیں کہ غالب کا ہے اندازِ بیاں اور‘‘ کے عنوان پر سامعین سے مخاطب کیا۔ بیرون پونے سے بھی کئی علمی و ادبی ہستیوں نے اپنی آمد سے اس پروگرام کو یادگار بنایا۔ جلسے کا آغاز تلاوتِ قرآن سے ہوا۔ ناندیڑ سے تشریف لائے ڈاکٹر شجاعت علی کامل نے تقی عابدی صاحب کا تعارف پیش کیا۔ منور پیر بھائی (چیرمن، حاجی غلام محمد اعظم ایجوکیشن ٹرسٹ) نے حاضرین کا خیر مقدم کرتے ہوئے اعظم کیمپس کی خدمات پر مختصر روشنی ڈالی ساتھ ہی جلسے کی اہمیت اور غالب کے حالاتِ زندگی، اُن کی آفاقی شاعری اور خطوط نویسی پر بات چیت کی۔ ڈاکٹر عابدی نے ڈائس پر موجود مہمانان، پرستارانِ اردو اور معزز شخصیات سے مخاطب ہوتے ہوئے غالب کے اندازِ بیاں کو نہایت مسحور کن انداز میں پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ غالب بیشک ایک مشکل پسند شاعر تھے اور اپنی بات کو ایسے انداز میں بیان کرتے تھے کہ اس کی وسعت اور کشادگی کو پانا ہر ایک کے بس کی بات نہیں تھی۔ ممتاز پیر بھائی نے غالب کا کلام پُرسوز آواز میں پیش کیا۔

ہفتہ وار گواہ ۔ حیدرآباد 13/3/28 - 22